دینِ اسلام کیا ہے؟

مع

سیرت رحمۃ للعلمین ﷺ

کامل
حصے

مرتب حافظ عبدالوحید الحنفی

مرحبا اکیڈمی

صلی کلمہ اسلام لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہ

یا اللّٰہ مدد | حق چار یار

دینیات

دین اسلام
کا
لغوی معنی
اور
اہلسنّت والجماعت
کی
وجہ تسمیہ
(حصہ اول)

مرتبہ

حافظ عبدالوحید الحنفی

چکوال

اشاعتی سلسلہ نمبر 01

شائع کردہ: کشمیر بک ڈپو سبزی منڈی، تلہ گنگ روڈ چکوال

النور مینجمنٹ چکوالِ 0334-8706701 0543-421803

حافظ عبدالوحید الحنفی

فہرست عنوانات

اللہ کے دِین کا نام اِسلام ہے	3
اِسلام کا لغوی معنیٰ	4
ترجمہ مولٰنا احمد رضا خان بریلوی	4
ترجمہ شیعہ مفسر مقبول احمد دہلوی	5
تفسیر شیعہ مفسر شیخ طبرسی	5
دین اِسلام	6
دِین کا معنیٰ	6
مذہب کا معنیٰ	6
ملت کا معنیٰ	6
ایمان کے معنیٰ	6
اِسلام کا معنیٰ	7
اَھْلُ السُّنَّتْ وَالْجَمَاعَتْ	7
سنت کا معنیٰ	8
جماعت کا معنیٰ	8
اہل السنّت والجماعت کی وجہ تسمیہ	8
سُنّی نسبت	9
حنفی نسبت	10
اہل السنّت والجماعت	10
سنت کا لغوی اور شرعی معنیٰ	11
لفظ سنت اور سنن کا استعمال قرآن مجید میں	13
اہل سنت کہلانے کی ضرورت	14
اہل السنّت والجماعت کی علامات	15
امام حسنؓ اور امام حسینؓ اہل سنت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں	16
احادیث:...... افتراقِ اُمت میں نجات یافتہ	17
جماعتِ رسول ﷺ کی شان	18
سرور کائنات ﷺ کا ارشاد: اہل السنۃ والجماعۃ حق پر ہیں	19
اہل السنّت والجماعت کی اصطلاح کا ثبوت	20
اہل السنّت والجماعت	21
احیاءِ سنت	22
سنت رسول اللہ ﷺ	22
اہل سنۃ کی تعریف حضرت علیؓ کی زبان مبارک سے	23
تہتر فرقوں کی پیشین گوئی	24
احادیث شیعہ کی بنا پر بھی جماعت رسول ﷺ معیارِ حق ہے	25
سنت کو زندہ کریں اور بدعت کو بھگا دیں	27
حضرت مجدد الف ثانیؒ کے ارشادات	30
سنت اور بدعت کا فرق	31
کوئی بدعت حسنہ نہیں	32

☆☆☆☆

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترتیب وتدوین: حافظ عبدالوحید الحنفی ...... چکوال
ٹائٹل وکمپوزنگ: النور مینجمنٹ، ڈب مارکیٹ چکوال 0334-8706701 / 0543-421803
ناشر: کشمیر بک ڈپو، سبزی منڈی تلہ گنگ روڈ چکوال

دِین اِسلام کا لغوی معنیٰ اور اہلُ السنّت والجماعت کی وجہ تسمیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا اِلٰی طَرِیْقِ اَهْلُ السُّنَّةِ وَ الْجَمَاعَةِ بِفَضْلِهِ الْعَظِیْم۔

وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ عَلٰی خُلُقٍ عَظِیْم۔

وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَخُلَفَائِهِ الرَّاشِدِیْنَ الدَّاعِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْم

اللہ کے دِین کا نام اِسلام ہے

اللہ تعالیٰ نے اس آخری اُمتِ محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والتحیۃ کے لئے جو کامل اور جامع دِین قیامت تک کے لئے بذریعہ وحی عطا فرمایا ہے، اس کا نام اِسلام ہے۔

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَاللّٰهِ الْاِسْلَامَ (پارہ ۳ سورۃ آل عمران آیت ۱۹)

بے شک اللہ کے ہاں دین اِسلام ہے۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا. (پارہ ٦ سورۃ مائدہ آیت ۳)

آج کے دن کامل کردیا میں نے تمہارے لئے دِین تمہارا اور پوری کردی میں نے تم پر نعمت اپنی اور میں نے اِسلام کو تمہارا دِین پسند کر لیا۔

اِسلام کا لغوی معنیٰ

اِسلام کا لغوی معنیٰ انقیاد ہے یعنی کسی کا حکم ماننا، سر جھکانا، تابع ہونا۔ اسی سے لفظ مسلم ہے۔ اس کی جمع مسلمین ہے اور قرآن مجید سے ثابت ہوتا ہے کہ مسلم کا لقب اللہ تعالیٰ نے خود دِین اِسلام ماننے والوں کو عطا کیا ہے۔

چنانچہ فرمایا:

مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرَاهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَ فِيْ هٰذَا. (پ ۱۷ سورۃ الحج، رکوع ۱۰، آیت ۷۸)

حافظ عبدالوحید الحنفی خادم اہلسنّت

”دِین تمہارے باپ ابراہیمؑ کا، اس نے نام رکھا تمہارا مسلمان (حکم بردار) پہلے سے اور اس قرآن میں“۔

اَلْمُسْلِمُ: دِین اِسلام کا پیرو۔ ج: مسلمین، مونث: **مُسْلِمَةٌ**
(المنجد ص ۴۸۸)

اَلْاِسْلَامُ: اللہ کے حکم کے سامنے بلا چوں و چرا سر جھکا دینا۔
(المنجد ص ۴۴۸)

ترجمہ مولٰینا احمد رضا خان بریلوی

”تمہارے باپ ابراہیم کا دین، اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے، اگلی کتابوں میں اور اس قرآن میں“۔ (تفسیر نعیمی)

ترجمہ شیعہ مفسر مقبول احمد دہلوی

یہ تمہارے باپ ابراہیمؑ کی ملت ہے اور اس خدا نے پہلے ہی سے تمہارا نام مسلم (مطیع و فرماں بردار) رکھا اور اس قرآن میں بھی (وہی نام رکھا)۔ (ترجمہ و تفسیر مقبول احمد دہلوی)

تفسیر شیعہ مفسر شیخ طبرسی

شیخ طبرسی اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں۔

اَیَ اللّٰہ سمّٰکُمُ الْمُسْلِمِیْنَ

یعنی اللہ نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے۔ (تفسیر مجمع البیان)

حاصل کلام: عربی اردو لغت اور سُنّی اور شیعہ مفسرین کی تصریح سے ثابت ہوگیا کہ اس اُمت میں دِین اِسلام کے ماننے والوں کا نام ''مسلمان'' خصوصیت سے اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے جو قرآن کے علاوہ پہلی آسمانی کتابوں میں بھی مذکور ہے۔ (بحوالہ بشارت الدارین بالصبر علیٰ شہادۃ الحسینؓ ص ۴۸۳
مؤلفہ مولانا قاضی مظہر حسین صاحبؒ)

☆☆☆☆

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

دینِ اِسلام

دِین کا معنیٰ

اَلدِّیْنُ: حساب۔ یَوْمِ الدِّیْن اسی سے ہے۔

ملکیت، قدرت، حکم، حالت، بدلہ، مذہب، ملت، عادت، سیرت، فرمانبرداری (المنجد)

مذہب، بدلہ، اِسلام۔ جمع اَدْیَانٌ (بیان اللسان)

دین نظام زندگی کو کہتے ہیں۔ الدین سے مراد وہ خاص نظام زندگی (راستہ، طریقہ عقیدہ، آئین، شریعت) جسے اللّٰہ تعالیٰ نے ہمارے لئے وضع فرمایا ہے۔

عبدالوحید الحنفی

مذہب کا معنیٰ

راہ۔ راستہ۔ طریقہ۔ عقیدہ۔ آئین (قائد اللغات)

طریقہ۔ راستہ۔ دین۔ عقیدہ۔ اصل (بیان اللسان)

ملت کا معنیٰ

گروہ۔ فرقہ۔ قوم۔ شریعت۔ دِین (قائد اللغات)

ایمان کے معنیٰ

مذہب۔ شریعت (بیان اللسان)

(لغوی) امن دینا۔ بے خوف کرنا (قائدالّلغات)

اعتماد پیدا کرنا۔ پناہ دینا۔ بے خوف کرنا۔ تصدیق کرنا۔ مان لینا۔

شریعت کا قبول کرنا۔ (بیان اللسان)

(اصطلاحی) عقیدہ۔ مذہب (قائدالّلغات)

ایمان دِین کی ضروری باتوں کو دل سے سچا ماننا اور زبان سے اقرار کرنا ہے۔

اِسلام کا معنیٰ

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

اِسلام سـلـم سے بنا ہے۔ جس کے لغوی معنیٰ ہیں۔ اطاعت کرنا، گردن جھکا دینا۔ تسلیم کرنا۔ ماننا۔ اِسلام کا معنیٰ ہی اللہ تعالیٰ کے حکم کے سامنے گردن جھکا دینا یا گردن رکھ دینا ہے۔ (قائدالّلغات)

اَھْلُ السُّنَّتْ وَالْجَمَاعَتْ

اہل کا لغوی معنیٰ ''صاحب، والا'' ہے جیسے اہل علم۔ اہل انجیل۔ اہل بیت۔ اہل سنت۔ ان معنیٰ میں جمع کے لئے مخصوص ہے۔

یعنی یہ نہیں کہہ سکتے ہیں فلاں شخص اہل علم۔ یا اہل قلم ہے بلکہ یہ کہیں گے اہل علم۔ یا اہل قلم یا اہل کتاب یا اہل بیت یا اہل سنت میں سے ہے۔

سنت کا معنیٰ

(لغوی) عادت۔طبیعت۔روش۔طریقہ۔صورت (بیان اللسان)

دستور۔طریق۔عادت۔روش۔راہ (قائد اللغات)

(اصطلاحی) سنت سے مراد حضور ﷺ کی عادت۔روش۔راہ۔طریق۔ دستور ہے۔

جماعت کا معنیٰ

(لغوی) گروہ۔فریق۔مجلس۔سلسلہ۔زمرہ (قائد اللغات)

(اصطلاحی) الجماعت سے مراد جماعت رسول ﷺ، صحابہ کرامؓ ہیں۔

خادم اہلسنّت بخط عبدالوحید الحنفی

اہل السنّت والجماعت کی وجہ تسمیہ

بے شک اللہ تعالیٰ کے دِین کا نام اِسلام ہے اور اِسلام پر ایمان لانے والوں کا نام بھی خود اللہ تعالیٰ نے مسلم (مسلمان) رکھا ہے لیکن جب اِسلام کے نام پر ہی اعدائے اِسلام نے غیر اسلامی، باطل عقائد ونظریات اختیار کیئے اور ان کی اشاعت وتبلیغ میں سرگرمیاں اختیار کیں، تو سلف صالحین نے دوسرے باطل فرقوں سے امتیاز کے لئے اہل حق کا نام اہل السنّت والجماعت مشہور کیا اور آج تک حق پرست مسلمانوں کا یہی امتیازی نام و

لقب چلا آرہا ہے۔ اور اہل السنّت والجماعت سے مراد وہ مسلمان ہیں جو اللہ تعالیٰ کے آخری کامل ومکمل دِین اِسلام کو سنت رسول ﷺ اور جماعت رسول ﷺ یعنی صحابہ کرامؓ کے واسطہ سے تسلیم کرتے ہیں۔

(بشارت الدارین بالصبر علی شہادت الحسینؓ ص ۴۸۴، مصنفہ مولانا قاضی مظہر حسین صاحبؒ)

سُنّی نسبت

اسم کے آخر میں نسبت کے لئے یائے نسبت (ی) اور اس سے پہلے کسرہ زیادہ کرنے سے جو اسم بنتا ہے اس کو اسم منسوب کہتے ہیں۔ اسم کے آخر میں یائے نسبت لگانے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ساتھ کسی شے کا تعلق ہے۔ جیسے اِسلام سے اسلامی۔ سنت سے سُنّی۔

سنت کے ساتھ یائے (ی) نسبت لگانے سے سُنّی ہوا۔

جب اسم میں تائے تانیث ہو تو وہ نسبت کے وقت گر جاتی ہے، جیسے کُوفَةٌ سے کُوفی، مَکَّةٌ سے مکّی، سُنَّةٌ سے سُنّی۔

اس طرح مسلمانان اہل سنت حضور ﷺ کی سنت کے ساتھ نسبت سے سُنّی کہلاتے ہیں۔

خادم اہلسنت حافظ عبد الوحید الحنفی

حنفی نسبت

جواسم "فعیلة" کے وزن پر ہو، یائے نسبت لگانے سے اس کی تائے ثانیث اور یا (ی) بھی گر جاتی ہے۔ جیسے مدینة سے مدنی، مکّة سے مکّی، حنیفة سے حنفی۔

اس طرح مسلمانانِ اہل السنّت والجماعت، جو فقہ میں امام اعظم ابو حنیفہؒ کے مقلد ہیں، وہ امام صاحب کی کنیت ابو حنیفہ کی نسبت سے حنفی کہلاتے ہیں۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

اہل السنّت والجماعت

اہل السنّت والجماعت، سُنّی مسلمانوں کا یہ سب سے بڑا گروہ جو آنحضرتﷺ کی سنت اور جماعت صحابہ کرامؓ کو معیارِ حق اور آنحضرتﷺ کے چاروں خلفاء (حضرت ابوبکرؓ صدیق، حضرت عمرؓ فاروق، حضرت عثمانؓ ذوالنورین، حضرت علیؓ المرتضٰی) کو برحق خلیفہ مانتا ہے۔ اور چاروں اماموں (حضرت امام اعظم ابوحنیفہؒ، حضرت امام مالکؒ، حضرت امام شافعیؒ، حضرت امام احمد بن حنبلؒ) کی فقہ کو تسلیم کرتے ہوئے ان میں سے کسی ایک کی پیروی کرتا ہے۔ اور اہل السنّت والجماعت کہلاتا ہے۔

اہل السنّت والجماعت

شیخ الاسلام پاکستان حضرت علامہ شبیر احمد صاحب عثمانیؒ لکھتے ہیں۔

''صحیح اسلامی فرقہ اہل السنّت والجماعت ہے یعنی جو سنت نبوی ﷺ اور جماعتِ صحابہؓ کا پیرو ہے، یہ لقب ماخوذ ہے، بلکہ ہو بہو ترجمہ ہے حدیث کے اُس جملہ کا جو فرقہ ناجیہ کے بارے میں آیا ہے۔ **مَا أَنَا عَلَيْهِ وَاَصْحَابِيْ.**

حضور ﷺ کے اس ارشاد کا مطلب یہ ہے کہ جس طریق پر میں اور میرے صحابہؓ کی جماعت ہے وہی نجات کا طریقہ ہے، چنانچہ یہ نام اُسی ارشادِ نبوی ﷺ سے ماخوذ ہے۔''

(فضل الباری اُردو شرح صحیح البخاری ص ۳۳۵، افادات علامہ شبیر احمد صاحب عثمانیؒ)

سنت کا لغوی اور شرعی معنیٰ

مفردات القرآن میں امام راغبؒ اصفہانی (المتوفی بعد حدود ۵۰۰ھ) لکھتے ہیں:

وَ سُنَّةُ النَّبِيِّ طَرِيْقَةُ الَّتِیْ يَتَحَرَّاهَا

ترجمہ: اور نبی کریم ﷺ کی سنت سے مراد آپ ﷺ کا وہ طریقہ ہے جو آپ ﷺ نے قصد وارادہ سے اختیار فرمایا ہے۔

عربی لغت لسان العرب میں ہے:

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

وَالاَصۡلُ فِیۡهِ الطَّرِیۡقَةُ وَالسِّیۡرَةُ وَ اِذَا اُطۡلِقَتۡ فِیۡ الشَّرۡعِ فَاِنَّمَا یُرَادُ بِهَا مَا اَمَرَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَ سَلَّمَ وَ نَهٰی عَنۡهُ وَ نَدَبَ اِلَیۡهِ قَوۡلاً وَ فِعۡلاً مِمَّا لَمۡ یَنۡطِقُ بِهِ الۡکِتَابُ الۡعَزِیۡزُ

ترجمہ: اور لغت میں سنت کا اصلی معنیٰ طریقہ اور سیرت ہے، لیکن جب شریعت میں مطلقاً سنت کا لفظ بولا جاتا ہے، تو اس سے مراد قولاً و فعلاً وہ احکام ہوتے ہیں جو قرآن مجید میں صراحتاً مذکور نہیں ہیں لیکن رسول اللہ ﷺ نے ان کا حکم دیا ہے، یا ان سے منع فرما دیا ہے یا ان کی دعوت دی ہے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

عربی لغت ''تاج العروس شرح قاموس'' میں علامہ زبیدیؒ (المتوفی ۱۱۹۴ھ و ۱۷۸۰م) لکھتے ہیں:

اَلسُّنَّةُ (مِنَ اللّٰهِ) اِذَا اُطۡلِقَتۡ فِیۡ الشَّرۡعِ فَاِنَّمَا یُرَادُبِهَا (حُکۡمُهٗ وَ اَمۡرُهٗ وَ نَهۡیُهٗ) مِمَّا اَمَرَ بِهِ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمُ وَ نَهٰی عَنۡهُ وَنَدَبَ اِلَیۡهِ قَوۡلاً وَ فِعۡلاً مِمَّا لَمۡ یَنۡطِقۡ بِهِ الۡکِتَابِ الۡعَزِیۡزُ

ترجمہ: اور سنة (اللہ کی طرف سے) جب شریعت میں مطلقاً استعمال ہوتا ہے تو اس سے مراد اللہ تعالیٰ کے وہ احکام ہوتے ہیں جن کا قولاً و فعلاً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے یا ان سے منع فرمایا ہے۔

اور جن کی طرف دعوت دی ہے اور وہ قرآن عزیز میں مذکور نہیں ہیں۔

لفظ سنت اور سنن کا استعمال قرآن مجید میں

سنت کی جمع سنن ہے اور قرآن پاک میں یہ لفظ متعدد بار آیات میں آیا ہے۔ مثلاً:

سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا قَبۡلَکَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحۡوِيۡلًا (پارہ ۱۵ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۷۷)

ترجمہ: یہ سنت ہے اُن لوگوں کی جن کو آپ ﷺ سے پہلے ہم نے رسول بنا کر بھیجا اور آپ ﷺ ہماری سنت میں ہرگز تبدیلی نہ پائیں گے۔

حاصل کلام: اس آیت میں **سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا** سے سنتِ انبیاء اور **لَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا** سے **سُنَّةُ اللّٰہ** کا ثبوت ہو گیا۔ (بشارت الدارین ص ۲۸۵)

☆ پیرانِ پیر سیدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی حنبلیؒ (المتوفی ۵۶۱ھ) اہل السنۃ والجماعۃ کی تعریف یوں بیان فرماتے ہیں:

فَعَلَی الْمُؤْمِنِ اِتِّبَاعُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ فَالسُّنَّةُ مَا سَنَّ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْجَمَاعَةُ مَا اتَّفَقَ عَلَيْهِ الصَّحَابَةُ فِيْ خِلَافَةِ الْاَئِمَّةِ الْاَرْبَعَةِ

(غنیۃ الطالبین ص ۱۹۵ طبع لاہور۔ راہِ سنت ص ۳۰)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

ترجمہ: مومن پر لازم ہے کہ وہ السنۃ والجماعۃ کی پیروی کرے۔ سنت وہ چیز ہے جو آنحضرت ﷺ نے (قولاً و فعلاً) مسنون قرار دی ہو۔ اور ''جماعت'' وہ احکام ہیں جن پر کہ صحابہ کرامؓ نے خلفاءِ اربعہ کی خلافت میں اتفاق کیا۔

اہل سنت کہلانے کی ضرورت

حضرت محمدؒ بن سیرین تابعی مولود ۳۳ھ المتوفیٰ ۱۱۱ھ فرماتے ہیں:

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بنِ عَلِيّ بن الْحَسَنِ شَفِيْق نِ النَّضَرُ بُن عَبْدِ اللّٰهِ الَاصَمّ نَا اِسْمٰعِيْل بنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَاصِمٍ عَنْ اِبْنِ سَيْرِيْنَ قَالَ كَانَ فِىْ الزَّمَنِ لاوَّلِ لَا يَسأَلُونَ عَنِ الْاَسنَادِ فَلَمَّا وَقَعَتِ الفِتنَةُ سَأَلُوْا عَنِ الْاَسْنَادِ لِكَىْ يَاْخُذُوْا حَدِيْث اَهْلِ السُّنَّةِ وَ يَدْعُوْا حَدِيْث اَهْلِ البِدْعِ (کتاب العلل ص ۴ از امام ترمذی)

ترجمہ: محمد بن علی بن حسن بن شقیق۔ نضر بن عبداللہ اصم۔ اسمٰعیل بن زکریا، عاصم ابن سیرینؒ سے منقول ہے کہ پہلے زمانہ میں اسناد کے بارے میں سوال نہیں ہوتا تھا لیکن جب فتنہ برپا ہو گیا تو لوگوں نے اسناد کے بارے میں سوال شروع کیا تا کہ اہل سنت کی روایتیں لے لیں اور بدعتیوں کی روایات چھوڑ دیں۔

عبدالوحید الحنفی

☆ علامہ ابن سیرینؒ کا قول صحیح مسلم شریف کے مقدمہ میں امام مسلمؒ نے نقل کیا ہے:

حَدَّثَنَا اَبُوْ جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ ثَنَا اِسْمٰعِیْلُ بنُ زَکَرِیا عَنْ عَاصِمِ الْاَحْوَلِ عَنْ اِبْنِ سِیْرِینَ قَالَ لَمْ یَکُوْنُوْا یَسْئَلُوْنَ عَنِ الْاَسْنَادِ فَلَمَّا وَقَعَتِ الْفِتْنَۃُ قَالُوْا سَمُّوْا لَنَا رِجَالَکُمْ فَلْیَنْظُرْ اِلٰی اَھْلِ السُّنَّۃِ فَیُؤْخَذُ حَدِیْثُھُمْ وَ یُنْظَرَ اِلٰی اَھْلِ الْبِدْعِ فَلَا یُؤْخَذُ حَدِیْثَھُمْ (مقدمہ صحیح مسلم شریف ۲۷)

ترجمہ: ابو جعفر محمد بن صباح اسمٰعیل بن زکریا عاصم الاحول ابن سیرینؒ سے بیان کرتے ہیں، پہلے حضرات اسنادِ حدیث ہی دریافت نہ کرتے تھے، لیکن فتنہ بپا ہو ہو جانے کے بعد روایان حدیث کے متعلق گفت و شنید شروع کر دی۔ چنانچہ غور و خوض کے بعد اہل سنت کی حدیث قبول کر لی جاتی تھی، اور اہل بدعت کی حدیث رد کر دی جاتی تھی۔

اہل السنّت والجماعت کی علامات

اہل السنّت والجماعت کی اصطلاح دورِ صحابہؓ میں بھی رائج تھی۔

علامہ علی قاری حنفی محدث نے مرقاۃ شرح مشکوۃ جلد دوم باب **المسح علی الخفین** میں یہ روایت نقل کی ہے:

خادم اہلسنت عبدالوحید

سُئِلَ اَنَسُ بْنِ مَالِکُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَنْ عَلَامَاتِ اَھْلُ السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ فَقَالَ اَنْ تُحِبُّ الشَّیْخَیْنِ وَلَا تَطْعَنِ الْخَتَنَیْنِ وَ تَمْسَحُ عَلَی الْخُفَّیْنِ (مرقاۃ شرح مشکوۃ جلد دوم)

ترجمہ: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا کہ اہل السنّت والجماعت کی علامات کیا ہیں؟ تو آپؓ نے جواب فرمایا: یہ کہ تو شیخین (حضرت ابوبکرؓ و حضرت عمرؓ) سے محبت رکھے اور حضورﷺ کے دو دامادوں حضرت عثمانؓ و حضرت علیؓ پر طعن نہ کرے اور موزوں پر مسح کرے۔

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید الحنفی

امام حسنؓ اور امام حسینؓ اہل سنت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں

حضرت امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے میدان کربلا میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا تھا:

اَوَلَمْ یُبَلِّغُکُمْ قَوْلٌ مُسْتَفِیْضٌ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلَّمَ قَالَ لِیْ وَ لِاَخِیْ اَنْتُمَا سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّةِ وَقُرَّةُ عَیْنِ اَھْلِ السُّنَّةِ فَاِنْ صَدَقْتُمُوْنِیْ بِمَا اَقُوْلُ وَ ھُوَ الْحَقُّ وَاللّٰہِ مَا تَعَمَّدْتُ کِذْبًا

(تاریخ ابن خلدون جلد دوم ص ۵۳۲ و تاریخ کامل ابن اثیر جلد چہارم ص ۲۶ طبع بیروت)

ترجمہ: کیا تم کو یہ خبر نہیں پہنچی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے اور میرے بھائی (حضرت حسنؓ) کے حق میں یہ فرمایا تھا کہ تم دونوں نوجوانانِ جنت کے سردار ہو۔ اور تم دونوں اہل سنت کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو؟ پس جو میں نے تم سے کہا ہے اس کی تصدیق کرو اور یہی سچ ہے۔ بخدا میں نے جھوٹ نہیں بولا۔

احادیث:......افتراقِ اُمت میں نجات یافتہ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ (المتوفی ۶۸ ھ) روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

عبدالوحید الحنفی

اِنَّ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ تَفَرَّقَتْ عَلٰی ثِنْتَیْنِ وَ سَبْعِیْنَ مِلَّةً وَ تَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلٰثٍ وَ سَبْعِیْنَ مِلَّةً کُلُّھُمْ فِی النَّارِ اِلَّا مِلَّةً وَّاحِدَةً قَالُوْا مَنْ ھِیَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ مَا اَنَا عَلَیْہِ وَاَصْحَابِیْؓ

(رواہ الترمذی جلد دوم باب افتراقِ امت ص ۲۰۰)

ترجمہ: تحقیق بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تھے، اور میری اُمت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی، جن میں سے سوائے ایک فرقہ کے باقی سب دوزخ میں جائیں گے۔ اصحابؓ نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ ایک فرقہ کون سا ہوگا (جو جنت میں جائے گا)؟ تو فرمایا کہ جو لوگ میرے اور میرے اصحابؓ کے طریقہ پر ہوں گے۔

(ترمذی، مستدرک حاکم ج ۱ ص ۱۲۹، مشکوۃ ج ۱ ص ۳۰)

جماعتِ رسول ﷺ کی شان

وَ فِیْ رِوَایَۃِ اَحْمَدَ وَ أَبِی دَاؤُدَ عَنْ مُعَاوِیَۃَ ثِنْتَانِ وَ سَبْعُوْنَ فِی النَّارِ وَ وَاحِدَۃٌ فِی الْجَنَّۃِ وَ ھِیَ الْجَمَاعَۃُ

ترجمہ: اور سنن ابن ماجہ ص ۲۹۶ اور سنن ابو داؤد جلد سوم حدیث ۱۱۷۳ میں حضرت معاویہؓ سے روایت ہے کہ بہتر فرقے دوزخ میں جائیں گے اور ایک فرقہ جنت میں جائے گا اور وہ الجماعۃ ہے۔

(ترمذی شریف جلد دوم ص ۸۹ مشکوۃ، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، مستدرک جلد ۱۲۹)

خادم اہلسنّت حافظ عبدالوحید حنفی

(۲) وَ عَنْ اِبْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یَجْمَعُ اُمَّتِیْ اَوْ قَالَ اُمَّۃُ مُحَمَّدٍ عَلٰی ضَلَالَۃٍ وَیَدُ اللّٰہِ عَلَی الْجَمَاعَۃِ وَ مَنْ شَذَّ شُذَّ فِی النَّارِ (رواہ الترمذی ومشکوۃ شریف)

ترجمہ: اور حضرت عبداللہؓ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بے شک میری اُمت یا فرمایا کہ اُمتِ محمدیہ گمراہی پر کبھی اکٹھی نہیں ہوگی اور اللہ کا ہاتھ اوپر "الجماعۃ" کے ہے اور جو اس جماعت سے علیحدہ ہوا وہ دوزخ میں گرادیا جائے گا۔ (اس کو ترمذی نے روایت کیا ہے)

سرورِ کائنات ﷺ کا ارشاد: اہل السنۃ والجماعۃ حق پر ہیں

امام غزالیؒ (المولود ۴۵۰ء المتوفی ۵۰۵ء) اپنی کتاب "احیاء العلوم" میں

19

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

وَلا یَعۡلَمُ تَفۡصِیۡلُ ذَالِکَ اِلَّا بِالۡاِقۡتِدَاءِ بِالۡفِرۡقَةِ النَّاجِیَةِ وَ هُمُ الصَّحَابَةُ فَاِنَّهٗ عَلَیۡهِ السَّلامُ لَمَّا قَالَ النَّاجِی مِنۡهَا وَاحِدَةٌ قَالُوۡا یَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ وَ مَنۡ هُمۡ قَالَ اَهۡلُ السَّنَّةِ وَ الۡجَمَاعَةِ فَقِیۡلَ وَ مَنۡ اَهۡلُ السَّنَّةِ وَالۡجَمَاعَةِ قَالَ مَا اَنَا عَلَیۡهِ وَاَصۡحَابِیۡ

(احیاء العلوم جلد ثالث مطبوعہ مصر ۱۹۹ باب ورع اور تقویٰ)

ترجمہ: اور اس کی تفصیل فرقہ ناجیہ کی پیروی کے بغیر نہیں معلوم ہو سکتی۔ اور وہ فرقہ ناجیہ صحابہؓ کرام ہیں۔ کیوں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (تہتر فرقوں کی پیشنگوئی میں) فرمایا کہ ان میں سے نجات پانے والا فرقہ ایک ہی ہو گا۔ تو صحابہؓ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ کون لوگ ہیں؟ تو فرمایا: اہل السنّت والجماعت۔ پھر عرض کیا گیا کہ اہل السنّت والجماعت کون ہیں؟ تو ارشاد فرمایا کہ جو میرے اور میرے اصحابؓ کے طریقہ پر ہیں۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید

اہل السنّت والجماعت کی اصطلاح کا ثبوت

مرفوع حدیث سے بھی اہل السنّت والجماعت کی اصطلاح کا ثبوت ملتا ہے، چنانچہ علامہ عبدالکریم شہرستانیؒ نے اپنی کتاب الملل و النحل میں یہ

حدیث نقل کی ہے:

وَاَخْبرَ النبِیُّ عَلَیْہِ السَّلامَ سَتفْتَرِقُ اُمَّتِیُ عَلٰی ثَلٰثٍ وَ سَبْعِیْنَ فِرْقَۃِ النَّاجِیَّۃُ مِنھَا وَاحِدَۃٌ وَالْبَاقُوْنُ ھُلْکٰی قِیْلَ وَ مَنُ النَّاجِیَۃُ قَالَ اَھْلُ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ قِیْلَ وَ مَا السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ قَالَ مَا اَنَا عَلَیْہِ الْیَوْمَ وَ اَصْحَابِیْ وَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَۃٌ مِنُ اُمَّتِیُ ظَاھِرِیْنَ عَلَی الْحَقِّ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ وَ قَالَ عَلَیْہِ السَّلامَ لَا تَجْتَمِعُ اُمَّتِیُ عَلَی الضَّلَالَۃِ

(کتاب الملل والنحل جز و اول طبع بیروت، ص۴)

ترجمہ: اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہے کہ عنقریب میری اُمت ۷۳ فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی، ان میں سے ناجی فرقہ صرف ایک ہوگا۔ عرض کیا گیا کہ ناجی فرقہ والے کون ہوں گے؟ تو فرمایا: وہ اہل السنّت و الجماعت ہوں گے۔ پھر عرض کیا گیا کہ اہل السنّت و الجماعت کون لوگ ہوں گے؟ تو ارشاد فرمایا کہ وہ اس طریقہ پر ہوں گے جس پر اب میں اور میرے اصحابؓ ہیں۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے: میری اُمت میں سے ایک گروہ ہمیشہ حق پر قیامت تک رہے گا۔ اور فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: ”اللہ نہ اکٹھا کرے گا، میری اُمت کو گمراہی پر“۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

سَتَفْتَرِقُ اُمَّتِیْ عَلٰی ثَلاثٍ وَّ سَبْعِیْنَ فِرْقَۃً کُلُّھَا ھَا لِکَۃٌ وَوَاحِدَۃٌ مِنْھَا نَاجِیَۃٌ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَ مَنِ الْفِرْقَۃُ النَّاجِیَۃُ قَالَ عَلَیْہِ السَّلامَ اَھْلُ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ قِیْلَ وَ مَا اَھْلُ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ قَالَ عَلَیْہِ السَّلَامَ مَا اَنَا عَلَیْہِ الْیُوْمَ وَ اَصْحَابِیْ

(مجربات غزالی ترجمہ اُردو طب جسمانی وطب روحانی فصل سوم ص ۳۴۱ مطبوعہ لاہور ۱۹۱۳)

میری اُمت کے تہتر فرقے ہو جائیں گے جن میں سے صرف ایک نجات پانے والا ہوگا اور باقی سب ہلاک ہونے والے ہوں گے۔ عرض کیا گیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ وہ نجات پانے والا فرقہ کون سا ہے؟ فرمایا: اہل السنّت والجماعت۔ عرض کیا گیا کہ اہل السنّت والجماعت کون سا فرقہ ہے؟ فرمایا: جس طریقہ پر آج میں اور میرے اصحابؓ ہیں اس پر چلنے والے۔

خادم اہلسنت العبد عبدالوحید الحنفی

اہل السنّت والجماعت

عَنْ اِبْنِ عَبَاسٍ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَھْلِ السُّنَّۃِ وَالْجَمَاعَۃِ وَ تَسْوَدُّ وُجُوْہُ اَھْلِ الْبِدْعِ وَ الضَّلَالَۃِ (تفسیر درمنشور ج ۲ ص ۶۳)

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ آیت "**یوم تبیض وجوہٌ و تسودُّ وجوہ**" کی تفسیر میں ارشاد فرماتے ہیں کہ اہل السنّت والجماعت کے چہرے

سفید ہوں گے اور اہل بدعت و ضلالت کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

احیاءِ سنت

وَ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهٗ (قَالَ) لَا قَوْلَ اِلَّا بِالْعَمَلِ وَلَا قَوْلَ وَلَا عَمَلَ اِلَّا بِنِيَّةٍ وَلَا قَوْلَ وَلَا عَمَلَ وَلَا نِيَّةَ اِلَّا بِاِحْيَآءِ السُّنَّةِ

(رواه الديلمی)

اور علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے آپؓ نے فرمایا عمل کے بغیر قول کوئی چیز نہیں اور سنت کے سوا قول اور عمل کوئی چیز نہیں اور سنت کے زندہ کرنے کے بغیر نیت اور عمل اور قول کوئی چیز نہیں۔

عبدالوحید الحنفی

سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَعَنْ غضيف ابنِ حَارثِ الثمالِيُّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَحْدَثَ قَوْمٌ بِدعَةً اِلَّا رُفِعَ مِثْلُهَا مِنَ السُّنَّةِ فَتَمَسُّكُ بِسُنَّةٍ خَيْرٌ مِن اِحْدَاثِ

(مسند احمد، مشکوۃ)

حضرت غضیف بن ثمالی کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قوم نے (دین میں) کوئی بات نکالی، اس کے مثل ایک سنت اٹھا لی گئی۔ سنت کو مضبوط پکڑنا نئی بات نکالنے سے بہتر ہے۔

اہل السنّت کی تعریف حضرت علیؓ کی زبان مبارک سے

''احتجاج طبرسی'' شیعہ مذہب کی مستند کتاب میں ہے کہ حضرت شیر خدا علی المرتضیٰؓ بصرہ میں خطبہ دے رہے تھے تو ایک شخص نے آپؓ سے دریافت کیا کہ:

اَهْـلُ الْـجَـمَـاعَةِ، اَهْلُ الْفِرْقَةِ، اَهْلُ الْبِدْعَةِ اور **اَهْلُ السُّنَّةِ** کون لوگ ہیں؟

اس کے جواب میں حضرت علی المرتضیٰؓ نے فرمایا:

اَمَّـا اَهْلُ الْجَمَاعَةِ فَاَنَا وَ مَنِ اتَّبَعَنِیُ وَ اِنْ قَلُّوْا وَ ذٰلِکَ الْحَقُّ عَـنْ اَمْـرِ اللّٰــهِ عَـزَّوَجَـلَّ وَ عَـنْ اَمْـرِ رَسُوْلِـهٖ وَ اَهْلُ الْفِرْقَةِ الْـمُـخَـالِـفُـوْنَ لِـیُ وَلِمَنِ اتَّبَعَنِی وَ اِنْ كَثُرُوْا اَمَّا اَهْلُ السُّنَّةِ فَـالْـمُتَـمَـسِّـكُوْنَ بِمَا سَنَّهُ اللّٰهِ وَ رَسُوْلُهٗ وَاِنْ قَلُّوْا. وَاَمَّا اَهْلُ الْبِـدْعَةِ فَـالْـمُخَالِفُوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ وَ لِكِتَابِهٖ وَلِرَسُوْلِهٖ الْعَامِلُوْنَ بِرَاْيِهِمْ وَ اَهْوَائِهِمْ وَ اِنْ كَثُرُوْا (احتجاج طبرسی جلد اول ص ۲۴۶)

ترجمہ: اہل الجماعت میں ہوں یعنی وہ لوگ جو میری اتباع کریں اگرچہ وہ تھوڑے ہوں اور یہ حق ہے اللہ تعالیٰ کے امر سے اور اس کے رسول ﷺ کے امر سے اور الفرقہ وہ ہیں جو میرے مخالف ہیں۔ اور اہل

السنّت وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے طریقے (حکم) اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کو مضبوطی سے پکڑنے والے ہیں اگرچہ وہ کہیں تھوڑے ہوں۔ اور اہل بدعت وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے حکم اور اس کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کے مخالف ہیں، جو اپنی آراء اور خواہشات پر عمل کرنے والے ہیں اگرچہ وہ کہیں زیادہ ہوں۔ (احتجاج طبرسی جلد اول ص ۲۴۶)

حاصل کلام: حضرت علی المرتضیٰؓ نے اپنے خطبہ میں ''اہل السنّت'' اور ''اہل الجماعت'' کی اصطلاح استعمال کی ہے اور ان کی تعریف کی ہے اور ان کے مقابلہ میں اہل بدعت اور اہل فرقہ کی مذمت فرمائی ہے۔ اس سے ثابت ہوا کہ حضرت علی المرتضیٰؓ کے نزدیک اہل السنّت والجماعت ہی حق پر ہیں اور خود حضرت علی المرتضیٰؓ بھی اہل السنّت والجماعت ہیں۔

(بشارت الدارین ص ۵۱۳)

تہتر فرقوں کی پیشین گوئی

وَاِنَّ اُمَّتِیْ سَتَفْتَرِقُ بَعْدِیْ عَلٰی ثَلاثٍ وَ سَبْعِیْنَ فِرْقَةً فِرْقَةٌ نَّاجِيَةٌ وَ اِثْنَتَانِ وَ سَبْعُوْنَ فِی النَّار (شیعہ کتاب حدیث ''خصال'' ص ۱۴۲)

ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میرے بعد میری اُمت عنقریب تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی جن میں سے بہتر (۷۲) فرقے دوزخ میں ہوں

خادم اہلسنّت عبدالوحید

گے اور ایک فرقہ نجات پانے والا ہو گا۔

احادیث شیعہ کی بنا پر بھی جماعت رسول ﷺ معیار حق ہے

شیعہ مذہب کی مشہور اور مستند کتاب ''احتجاج طبرسی'' (جس کے مصنف شیخ احمد بن علی بن ابی طالب الطبرسی ہیں) میں حضرت علی المرتضیٰؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

وَ رُوِیَ عَنۡهُ صَلوٰتُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ اَنَّ رَسُوۡلُ اللّٰهِ قَالَ مَا وَجَدۡتُّمۡ فِیۡ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ فَالۡعَمَلُ لَكُمۡ بِهٖ وَلَا عُذۡرَ لَكُمۡ فِیۡ تَرۡكِهٖ وَمَا لَمۡ يَكُنۡ فِیۡ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَ كَانَتۡ فِيۡهِ سُنَّةٌ مِنِّیۡ فَلَا عُذۡرَ لَكُمۡ فِیۡ تَرۡكِ سُنَّتِیۡ وَمَا لَمۡ يَكُنۡ فِيۡهِ سُنَّةٌ مِنِّیۡ فَمَا قَالَ اَصۡحَابِیۡ فَقُوۡلُوۡا اِنَّمَا مِثۡلُ اَصۡحَابِیۡ فِيۡكُمۡ كَمِثۡلِ النُّجُوۡمِ بِاَيِّهَا أَخَذَ اِهۡتَدٰی وَ بِاَیِّ اَقَاوِيۡلِ اَصۡحَابِیۡ اَخَذۡتُمۡ اِهۡتَدَيۡتُمۡ وَ اِخۡتِلَافُ اَصۡحَابِیۡ لَكُمۡ رَحۡمَةٌ (احتجاج طبرسی جلد۲ص۱۰۵)

ترجمہ: حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تم کتاب اللہ عزوجل میں جو کچھ پاؤ تو اس پر تمہارے لئے عمل کرنا ضروری ہے اور اس کے چھوڑنے میں تمہارے لئے کوئی عذر نہیں ہے اور جو بات کتاب اللہ عزوجل میں نہ پائی جائے اور وہ میری سنت میں

پائی جائے تو تمہارے لئے میری سنت کے ترک کرنے میں کوئی عذر نہیں اور جس امر میں میری سنت نہ پائی جائے تو جو میرے اصحابؓ کہیں وہی تم کہو۔ تحقیق تمہارے درمیان میرے اصحابؓ مثل ستاروں کے ہیں، ان میں سے جس ستارہ کو لیا جائے اس سے ہدایت ہو جاتی ہے اور میرے اصحابؓ میں سے جو قول بھی تم لے لو، تم ہدایت پا جاؤ گے اور میرے اصحابؓ کا اختلاف رحمت ہے۔

شیعہ عالم علامہ ابن بابویہ قمی المعروف بہ شیخ صدق نے اپنی کتاب ''خصال'' میں یہ روایت درج کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ اُمَّتِی سَتَفْتَرِقُ عَلٰی اِثْنَتَیْنِ وَ سَبْعِیْنَ فِرْقَةً یَھْلِکُ اِحْدٰی وَ سَبْعُوْنَ وَ تَخَلَّصَ فِرْقَةٌ قَالُوْا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَن تِلْکَ الْفِرْقَةُ قَالَ اَلْجَمَاعَةُ، اَلْجَمَاعَةُ، اَلْجَمَاعَةُ

(شیعہ کتاب ''خصال'' جلد دوم ص ۱۴۱ مطبوعہ ایران)

ترجمہ: بے شک میری اُمت عنقریب بہتر فرقوں میں تقسیم ہو گی جن میں سے اکہتر فرقے ہلاک ہوں گے اور ایک فرقہ خلاصی پائے گا۔ انہوں نے یعنی اصحابؓ نے عرض کی: وہ فرقہ کون سا ہو گا؟ فرمایا: الجماعۃ، الجماعۃ، الجماعۃ۔

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

سنت کو زندہ کریں اور بدعت کو بھگا دیں

مکتوبات شریف جلد دوم مکتوب ۲۳ میں مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ (المتوفیٰ ۱۷ رجب ۱۰۰۷ھ) بنام مخدوم زادہ خواجہ محمد عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں:

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ وَ سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیۡنَ اصۡطَفٰی

''میرے بیٹے! میں تمہیں اور تمام احباب کو نصیحت کرتا ہوں کہ سنت نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی پیروی کریں اور بدعت سے بچیں، جب کہ اس وقت اِسلام پر اجنبیت چھا رہی ہے۔ اور مسلمان اجنبی بن چکے ہیں۔ ایسے ہی زمانے کے گزرنے کے ساتھ ساتھ اجنبیت بڑھتی چلی جائے گی یہاں تک کہ زمین پر ایک آدمی بھی اللہ اللہ کہنے والا نہ رہے گا۔ اور قیامت برے لوگوں پر قائم ہو گی۔ پس جس نے متروکہ سنتوں کو زندہ کیا اور رواج پا جانے والی بدعات میں سے کسی بدعت کو ختم کیا وہ بہت خوش نصیب ہے۔ اس وقت عہد نبوی ﷺ کے بُعد کے باعث سنت چھپتی جا رہی ہے اور جھوٹ عام ہونے کی وجہ سے بدعت پھیلتی چلی جا رہی ہے۔ اس وقت ایسے آدمی کی ضرورت ہے جو سنت کو زندہ کرے اور بدعت کو بھگا دے۔ کیوں کہ بدعت کا رواج، دِین کی تخریب کا باعث ہے۔ اور بدعتی کی تعظیم کرنا اِسلام کو منہدم

کرنے کا باعث ہے۔ اور شاید تو نے یہ (ارشادِ نبوی ﷺ) سنا ہو کہ جس شخص نے بدعتی کی عزت و تعظیم کی اس نے اِسلام کی عمارت گرانے میں تعاون کیا۔ پس مناسب یہ ہے کہ پوری ہمت اور مکمل کوشش سے سنتوں میں سے کسی سنت کو رواج دینے اور بدعات کو مٹانے کی طرف توجہ دی جائے۔ اور اسلامی طریقوں کو قائم کرنے کی عموماً اور اس وقت خصوصاً کوشش کی جائے۔ کیوں کہ اس وقت اِسلام کمزور پڑتا جا رہا ہے اور یہ ضعف سنت کو رائج کرنے اور بدعت کو مٹانے سے ختم ہو گا۔ اور جو لوگ بدعت میں حُسن دیکھتے ہیں فقیر اس مسئلے میں ان کی موافقت نہیں کر سکتا۔ اور میں بدعت کی مختلف شکلوں میں سے کسی ایک کو بھی حسنہ نہیں سمجھتا۔ اور میں ان سب شکلوں میں ظلمت اندھیرے اور کدورت کے سوا کچھ بھی محسوس نہیں کرتا۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ہر بدعت گمراہی ہے اور میں ضعف اِسلام کے اس دور میں سلامتی اس میں سمجھتا ہوں کہ سنت پر عمل کیا جائے۔ اور چاہے وہ کسی قسم کی بدعت ہی کیوں نہ ہو۔ اس پر عمل کرنے میں ہلاکت محسوس کرتا ہوں، اور میں بدعت کو ایک کلہاڑا سمجھتا ہوں۔ جو اِسلام کی بنیادیں ہلا رہا ہے۔ اور سنت کو مشرقی ستارے کی طرح سمجھتا ہوں جو گمراہی کے اندھیروں میں راہنما بنتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس وقت کے علماء کو یہ توفیق دے کہ وہ بدعات میں قطعاً

حُسن نہ تلاش کریں اور اس پر عمل کرنے کا فتویٰ نہ دیں۔ اگر چہ یہ بدعت ان کی نظر میں صبح کی سفیدی کی مانند روشن کیوں نہ ہو۔ کیوں کہ جو کچھ سنت کے علاوہ ہے اس میں شیطان کے بہکانے کا بڑا سامان ہے۔

اس وقت اِسلام کمزور ہے اور بدعات کے اندھیروں کا متحمل نہیں ہو سکتا اور اس وقت متقدمین اور متاخرین کے فتوؤں کو چھیڑنا مناسب نہیں۔ کیوں کہ حالات کے موافق احکامات علیحدہ ہوتے ہیں۔ اس وقت پورے جہاں میں بدعات کا کثرت سے ظاہر ہو جانے کے باعث اندھیروں کا سمندر اور سنت کا نور اپنی ندرت اور اجنبیت کے باعث اس سمندر میں ٹمٹماتا چراغ دکھائی دیتا ہے۔ بدعات پر عمل کرنا اس اندھیرے کو بڑھا رہا ہے اور سنت کے نور کو کم کر رہا ہے۔ اب جو چاہے بدعت کا اندھیرا عام کرے اور جو چاہے سنت کے نور کو پھیلائے۔ اور جو چاہے شیطان کی جماعت کو بڑھائے اور جو چاہے اللہ کی جماعت کو بڑھائے۔ جب کہ **اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغَالِبُوْنَ**۔

اور اگر آج کے صوفی انصاف کریں تو ان پر لازم ہے کہ وہ سنت سے ہٹ کر اپنے مشائخ کرام رحمۃ اللہ علیہم کی پیروی نہ کریں اور نئی نئی بدعات کو اس عذر کے ساتھ دِین نہ بنائیں کہ ہمارے بڑے ان پر عمل کرتے تھے۔

عبد الوحید الحنفی خادم اہلسنت

کیوں کہ بے شک اتباع سنت میں یقیناً نجات ہے۔ اور سنت کے علاوہ تقلید کرنے میں خطرے ہی خطرے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہمارے مشائخ کو جزائے خیر دے کہ انہوں نے ہم جیسے عاجزوں کو بدعات پر چلنے کا حکم نہیں دیا۔ اور نہ ہی ان ہلاک کرنے والے اندھیروں میں ہم سے تقلید کروائی۔ اور نہ ہی سنت سے ہٹ کر کسی راہ کی طرف راہنمائی کی۔ اور نہ ہی صاحب شریعت علیہ وعلیٰ آلہ الصلوٰۃ والسلام کی اتباع کے علاوہ کوئی راہ بتائی''۔

(مکتوباتِ مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندی، مکتوب ۲۳ جلد دوم ص۷۹)

خادم اہلسنت حافظ عبدالوحید الحنفی

حضرت مجدد الف ثانیؒ کے ارشادات

مکتوبات شریف میں فرماتے ہیں:

''بمقتضائے آرائے صائبہ اہل السنّت والجماعت کہ فرقہ ناجیہ اند و نجات بے اتباع ایں بزرگوراں ممکن نیست و اگر سرمو مخالفت است خطر در خطر است ایں سخن بکشف صحیح والہام صریح نیز بہ یقین پیوستہ احتمال تخلف ندارد''۔ (مکتوبات شریف فارسی مکتوب ۵۹ جلد اول)

ترجمہ: اہل السنّت والجماعت کے مطابق اپنے عقائد کو رکھنا ضروری ہے۔ کیوں کہ قیامت کے دن اسی فرقہ اور گروہ کو نجات حاصل ہو گی۔ اور ان کے عقائد کی پیروی کیئے بغیر نجات بالکل ناممکن ہے، اور اگر ایک

بال برابر بھی ان کے عقیدہ سے مخالفت ہو گی تو پھر خطرہ ہی خطرہ ہے اور یہ حقیقت بالکل صحیح کشف اور صریح الہام سے یقیناً ثابت ہو چکی ہے، اور اس میں غلطی کا شائبہ تک بھی نہیں۔ (مکتوبات ج ۱ مکتوب ۵۹)

سنت اور بدعت کا فرق

مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ مکتوب ۱۹ میر محبّ اللہ رحمۃ اللہ علیہ کے نام لکھتے ہیں:

''جناب سید المرسلین علیہ الصلوۃ والسلام کی اتباع کرنا اور آپ ﷺ کی سنت پر عمل کرنا، بدعات سے پرہیز کرنا، اگرچہ بدعات تجھے صبح کی روشنی کی مانند چمکدار کیوں نہ نظر آئیں، کیوں کہ فی الحقیقت بدعت میں کوئی نور نہیں، کوئی روشنی نہیں، نہ بیمار کے لئے شفاء ہے۔ اور نہ بیماری کے لئے اس میں دوا ہے پس بدعت میں کوئی خیر نہیں اور نہ کوئی حُسن ہے۔ پس افسوس ہے ان لوگوں پر کہ انہوں نے کہاں سے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ بدعت حسنہ ایجاد کی جا سکتی ہے، کیا ان کو یہ معلوم نہیں کہ تکمیل و اتمام (کامل و مکمل ہونے) کے بعد کسی چیز میں ایجاد کا دروازہ کھولنا اس کے حُسن کو زائل کر دیتا ہے اور اگر وہ جان لیتے کہ دِین کامل میں کسی بدعت کو ''حسنہ'' کہنا دِین کے کامل نہ ہونے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے نعمت کے پورا نہ ہونے کو لازم کرتا ہے تو وہ اس

حافظ عبد الوحید الحنفی

بات کی قطعاً جرأت نہ کرتے"۔ (مکتوباتِ مجدد الف ثانیؒ، جلد دوم مکتوب ۱۹)

کوئی بدعت حسنہ نہیں

خواجہ عبدالرحمٰن مفتی کابلی کے نام:

"میں اللہ تعالیٰ سے عاجزی کے ساتھ ہر حال میں یہ درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھ ضعیف کو ایسے لوگوں سے بچائے جو دِین میں نئے ایجاد کردہ ہر عمل کو دِین قرار دے دیتے ہیں جو عمل میں سیدنا خیر البشر اور خلفائے راشدّین علیہ وعلیہم الصلوۃ والسلام کے زمانوں میں نہیں تھا، اور یہ بھی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سیدنا مختار اور ان کی آل ابرار علیہ وعلیہم الصلوۃ والسلام کے صدقے میں اس بات سے بچائے کہ ہم بدعت کو حسنہ کہیں"۔ (مکتوباتِ مجدد الف ثانیؒ، جلد اوّل مکتوب ۱۸٦)

وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی وَالْتَزَمَ مُتَابَعَةَ الْمُصْطَفٰی عَلَيْهِ وَعَلٰی اٰلِهِ الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمَاتُ

خادم اہل السنّت حافظ عبدالوحید الحنفی چکوال

۲۵ ذیقعدہ ۱۴۰۲ھ مطابق ۱۴ ستمبر ۱۹۸۲ء

☆☆☆☆

اسلامی لٹریچر اور کتب کی بہترین کمپوزنگ اور پرنٹنگ کے لئے، نیز ہر قسم کے اشتہارات اور ایڈورٹائزنگ کے لئے رجوع کریں

النور مینجمنٹ ڈب مارکیٹ پنوال روڈ چکوال 0334-8706701، zedemm@yahoo.com